صبح وشام کے اذکار

انتخاب وترتیب: ابوبکر بن مصطفیٰ پٹنی

ادارۃ الصدیق، ڈابھیل گجرات
IDARATUSSIDDEEQ DABHEL GUJARAT
ادارۃ الصدیق، ڈابھیل گجرات

صبح وشام

کے

اذکار

انتخاب وترتیب: ابوبکر بن مصطفیٰ پٹنی

CELL. +919913319190, 9904886188

نوٹ: جن دعاؤں میں "أَصْبَحَ، أَصْبَحْتُ اور أَصْبَحْنَا" کے الفاظ ہیں ان دعاؤں میں شام کے وقت "أَصْبَحَ" کی جگہ "أَمْسٰى" "أَصْبَحْتُ" کی جگہ "أَمْسَيْتُ" اور "أَصْبَحْنَا" کی جگہ "أَمْسَيْنَا" پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ مقلب اللیل والنهار، والصلوۃ والسلام علیٰ شمس الهدایة وقمر الأقمار: محمد النبي المختار، وعلیٰ اٰله وأصحابه الأبرار، وعلیٰ من تبعهم بإحسان إلی یوم الدین من الأخیار. أما بعد:

ہم اللہ کے بندے ہیں اور وہ ہمارا معبود ہے، ہمارے اور اس کے درمیان کے پاکیزہ رشتہ کا نام ''عبادت'' ہے، اور عبادت کہتے ہیں، کامل تذلُّل، مکمل فروتنی، پورے پوری سرافگندگی اور صدفی صد احتیاج و نیازمندی کے اظہار کو۔

صحیح اور سچی عبادت ہم تب ہی کر سکیں گے جب کہ ہم (۱) اپنے معبود کی صحیح معرفت حاصل کرلیں، اور جب کہ (۲) ہمارا عقیدۂ توحید بے لاگ و مخلصانہ ہو اور جب کہ (۳) ہم اللہ کو نہ صرف اپنا بلکہ ساری کائنات کا محسن، مربی، رزق رساں، اور منعم حقیقی یقین کریں اور جب کہ (۴) ساری نفع رسانیوں کا سرچشمہ اور مبدئے فیض اور سارے مصائب وآلام اور افکار و احزان کا کاشِف، مزیل، اور دفع کنندہ جانیں۔ ألا للہ الدین الخالص.

اللہ کے حضور یہ تذلل، فروتنی، سرافگندگی، بے نفسی اور احتیاج و نیازمندی جس قدر زیادہ ہوگی اسی قدر عبد کا اپنے معبود سے تعلق زیادہ مستحکم ہوگا، اور

اسی قدر رشتہ زیادہ استوار ہوگا۔

اس رشتہ، ربط اور تعلق کا اصلی محل ومرکز تو انسان کا قلب اور دل ہے، پھر اسی کا اظہار کبھی زبان سے اور کبھی جوارح سے ہوتا ہے، اسی کو ''منعم کی یاد''، ''محسن شناسی'' اور ''ذکر اللہ'' کہا جاتا ہے اور اسی عبادت کا گودا اور مغز یا عبدیت کا جوہر اور خلاصہ اگر کوئی شے ہے تو وہ ''دعا'' ہے۔ اور ہمیں بحیثیت عبد اور بندے کے انہیں دو باتوں: **''ذکر اللہ'' اور ''دعا''** کا حکم ملا ہے۔

ہر شخص کی زندگی میں رات کے بعد صبح اور صبح کے بعد رات آیا کرتی ہے، گویا ہر صبح ایک منزل اور ہر شام دوسری منزل ہے، جسے وہ یکے بعد دیگرے طے کرتا چلا جاتا ہے۔

ان ہی منازل اور ایام ولیالی کی مختلف ساعتوں کے بارے میں حضرت حق جل مجدہٗ کی جانب سے ہمیں کچھ یوں حکم ملا ہے کہ:

یا ایھا الذین آمنوا اذکروا اللہ ذکراً کثیرا وسبحوہ بکرۃ واصیلا. (الاحزاب: ۴۱، ۴۲) اے ایمان والو! اللہ کو بکثرت یاد کرو اور صبح وشام اس کی پاکی وتقدیس بیان کرو۔ اور اسی طرح یہ بھی حکم ملا ہے کہ: ولا تکن من الغافلین. (الاعراف: ۲۰۵) اور تم لاپرواہوں میں سے مت بننا۔ اور اسی طرح یہ بھی حکم ملا کہ: ولا تکونوا کالذین نسوا اللہ فانساھم انفسھم. (الحشر: ۱۹) اور تم ان کی طرح نہ بننا

جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا، جواباً اس نے بھی ان کو بھلا دیا۔

احکام بالا پر عمل پیرا ہونے کا اجر اور صلہ بھی خود ہمیں لعلکم تفلحون. (الجمعة: ۱۰) تاکہ تمہاری مراد پوری ہو جائے اور اعد اللہ لھم مغفرة واجرا عظیما . (الاحزاب: ۳۵) اللہ نے ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔ اور فاذکرونی اذکرکم واشکروالی ولا تکفرون. (البقرة: ۱۵۲) تم مجھے یاد رکھو میں بھی تمہیں یاد رکھونگا اور میرا احسان مانو اور ناشکری سے بچو۔ اور فیکشف ما تدعون الیه ان شاء.(الانعام:۴۱) پھر جس مصیبت کو ہٹانے کی تم نے فریاد کی تھی تو وہ اسے ہٹا دیتا ہے وغیرہ کی صورت میں ملتا ہے، اور ہماری مشکل کشائی بھی ہو جاتی ہے اور حاجت روائی بھی۔

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ان منازل اور ان ساعتوں میں وقتاً فوقتاً اپنے مالک، رازق، مربی، محسن اور منعم حقیقی کو یاد کرتے رہیں، اس کے احسانات وانعامات کا اقرار واعتراف کرتے رہیں، اس کے محامد اور اس کے گن گاتے رہیں، اور اسی سے اپنی ہر چھوٹی بڑی حاجت روائی کی درخواست کرتے رہیں، اپنی شدائد وآلام کے ازالہ ودفعیہ کے لیے عرض گزارتے رہیں، مکروہات وخطرات سے استعاذہ کرتے رہیں، الغرض اسی کے نام کی دہائی دیتے رہیں اور ایاك

نعبد وایاك نستعين کے ذریعہ اپنے قلب وجگر کو تسکین دیتے رہیں۔

مگر ہم انسانوں کا من جملہ دیگر نقائص کے ایک بڑا نقص یہ بھی ہے کہ ہمیں نہ اپنے رب کو پکارنے کا صحیح سلیقہ معلوم تھا اور نہ اس سے عرض گزارنے کا مناسب طریقہ، یہ اسی رب کریم محسن و منعم کا انعام واحسان ہوا کہ اس نے اپنے ساتھ ہم کلامی اور راز و نیاز کرنے اور اپنے مافی الضمیر کی ترجمانی کا معقول سلیقہ، مناسب انداز اور بہتر ادب حتیٰ کہ دعاؤں کے کلمات اوراذ کار واوراد کے بنے بنائے پاکیزہ ومہذب بول بھی سکھا دیے، فتلقی آدم من ربه کلمات فتاب علیه۔ (پھر آدم نے اپنے رب سے استغفار کے کچھ بول سیکھ لیے اوران کے ذریعہ اس کو پکارا تو اس نے اسے معاف کردیا)۔

ان دعائیہ کلمات واذکار واوراد میں سے بعض کا تعلق وحی متلو سے ہے اور بعض کا وحی غیر متلو سے ہے، یعنی کچھ بول خود اسی نے سکھائے اور کچھ اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی، یعنی چند کا تعلق قرآن سے ہے تو چند کا احادیث نبویہ علی صاحبہا افضل التحیۃ والسلام سے۔

انہی اوراد واذکار میں سے چند کو منتخب ومرتب کر کے اس کتابچہ کی صورت میں مسلمان بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

ان اوراد واذکار کے فوائد وثمرات حسب ذیل ہیں:

نمبر شمار	دعا نمبر	فوائد
۱	۱، ۲، ۱۶	حفاظت خداوندی کا حصول۔
۲	۳، ۶، ۷، ۸	کفایت ونصرت خداوندی کا حصول۔
۳	۴	تدارک معمولات۔
۴	۵	ستر ہزار فرشتوں کی دعائے رحمت اور شہادت کی موت کا حصول۔
۵	۹، ۱۰، ۱۱	ہر نقصان دہ چیز سے حفاظت۔
۶	۱۲، ۱۹	جنت کا استحقاق۔
۷	۱۳	نیکیوں میں زیادتی، گناہوں میں کمی، درجات کی بلندی، غلاموں کے آزاد کرنے کا ثواب اور دعا پڑھنے والے کے حق میں ہتھیار بن جانا۔
۸	۱۴	تمام گناہوں کی بخشش خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔
۹	۱۵	تھوڑی مدت میں بہت زیادہ تسبیح وتحمید کا ثواب۔

ہر مسلمان کو بہ طور خاص وابستگان علم وخدام دین کو چاہیے، کہ ان اذکار کو اپنے معمولات یومیہ میں شامل فرمالیں، اللہ سبحانہ وتعالیٰ راقم السطور کو اور جملہ مسلمانان کو توفیق حسن سے سرفراز فرمائے، اوراس کو اپنی بارگاہِ عالی میں قبول فرما کر دارین کی سعادتوں سے مالامال فرمائے، آمین۔

العبد: ابوبکر پٹنی عفی عنہ

۳۰/ جمادی الاولیٰ شب جمعہ ۱۴۳۴ھ

أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

۞١۞ اَللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ج وَلَا يَـئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ [البقرة:٢٥٥]

(الترمذي، رقم الحديث: ٢٨٧٩، أبواب فضائل القرآن،٢: ١١٥)

(٢) حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ط لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ط إِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ [المؤمن: ٣١]

(الترمذي، رقم الحديث: ٢٨٧٩، ٢: ١١٥)

(٣) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

(١، ٢) جو شخص صبح کے وقت ''آیۃ الکرسی'' اور ''سورۂ مومن'' کی یہ آیات پڑھ لے تو شام تک، اور شام کو پڑھ لے تو صبح تک محفوظ رہے گا۔ (ترمذی، ۲۸۷۹)

(٣) جو شخص صبح وشام سات مرتبہ اس آیت کریمہ کو پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام اہم امور میں کفایت کرے گا۔ (ابوداود، ۵۰۸۱)

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. (۷ مرتبہ)

[التوبة: ١٢٩] (أبوداود (النسخة العربية) : ٥٠٨١ ، كتاب الأدب)

﴿٤﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَاؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ○

[الروم:١٧-١٩] (أبوداود، :٥٠٧٦، ٢: ٦٩٢)

---

(۴) جو شخص صبح وشام یہ تین آیات پڑھے تو اس دن یا رات جو (ورد) چھوٹ جائے گا اس کا ثواب پالے گا۔

(ابوداود، کتاب الادب، عن ابن عباس، حدیث:۵۰۷۶)

(۵) أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞ (۳ مرتبہ) هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۞ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط

---

(۵) صبح وشام تین بار پڑھ کر، یہ آیات ایک مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ستّر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں، جو صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک اس پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں (یعنی نیکیوں کی توفیق وغیرہ کی دعا کرتے رہتے ہیں)، اور اگر اس دن یا رات میں مر جائے تو شہادت کی موت مرے گا۔

(ترمذی: ۲۹۲۲)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَـهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْـنٰى ط يُسَبِّحُ لَـهُ مَـا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

[الحشر:٢٢-٢٤] (الترمذي :الرقم:٢٩٢٢، ٢: ١٢٠)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

٦ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ○
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا
اَحَدٌ ○ (٣مرتبہ) (الترمذی، الرقم: ٣٥٧٥، ٢: ١٩٨)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

٧ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ

مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ۝
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ۝وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ۝ (۳ مرتبہ) (الترمذی، الرقم: ۳۵۷۵، ۲: ۱۹۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

(۸) قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ
النَّاسِ۝ إِلٰهِ النَّاسِ۝مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ
الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِي صُدُوْرِ
النَّاسِ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۝ (۳ مرتبہ)

(الترمذي، الرقم: ۳۵۷۵، ۲: ۱۹۸)

(۶، ۷، ۸) جو شخص صبح وشام ان تین سورتوں کو تین مرتبہ پڑھے
وہ ہر چیز کی طرف سے کافی ہو جائیں گی۔ (ترمذی، ۳۵۸۴)

(۹) أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. (الطبراني في الأوسط، الرقم: ٥٢٣، ١: ١٦١)

(۱۰) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. (۳ مرتبہ) (الترمذي، الرقم: ٣٣٨٨، ٢: ١٧٦)

(۱۱) بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَوَلَدِيْ

---

(۹) جو شخص اس کو صبح وشام پڑھے اس کو کوئی چیز نقصان نہیں دے گی۔
(الطبراني في الأوسط: ٥٢٣)

(۱۰) جو شخص صبح وشام اس کو تین بار پڑھے گا، اس کو کوئی چیز نقصان نہیں دے گی۔ (ترمذی: ۳۳۸۸)

(۱۱) یہ دعا صبح وشام پڑھنے سے مصائب نہیں آتے۔
(ابن عساکر في تاريخه ٥٧: ٣٦٠)

وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ. (رواه ابن عساكر في تاريخه، ٥٧: ٣٦٠)

(١٢) سِيِّدُالْاِسْتِغْفَارِ: اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَ أَنَا عَبْدُكَ، وَ أَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُلَكَ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْلِيْ، فَإِنَّهٗ لَايَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ.

(البخاري، الرقم: ٦٣٠٦، ٢:٩٣٣)

---

(١٢) جس نے اخلاص سے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی، پھر اسی دن مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا، اور شام کے وقت یہ دعا پڑھی پھر اسی رات میں مر گیا، تو جنت میں داخل ہوگا۔ (بخاری ٢:٩٣٣)

۱۳ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (ایک یا دس یا سو مرتبہ)

(مسند أحمد، ٥: ٤٢٠)

۱٤ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ،

---

(۱۳) جو شخص اس کو صبح و شام دس مرتبہ پڑھے گا، اس کے لیے ہر ایک بار پڑھنے پر دس نیکیاں لکھی جائیں گی، اور اس سے دس گناہ مٹائے جائیں گے، اور دس درجات بلند کیے جاویں گے، اور دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، اور اس روز اس کے لیے یہ کلمات ہتھیار بن جاتے ہیں۔ (مسند أحمد، ۵: ۴۲۰)

(۱۴) جو شخص اس کو صبح و شام پڑھے گا اس کے سارے گناہ بخش دیے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

(بزار: ۱۰۵۱)

لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (رواه البزار، الرقم: ١٠٥١، ٣: ٢٦٠)

(١٥) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ، وَرِضَا نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ. (٣ مرتبہ) (مسلم، الرقم: ٢٧٢٦، ٢: ٣٥٠)

(١٦) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

---

(١٦) صبح پڑھنے والا شام تک، اور شام کو پڑھنے والا صبح تک محفوظ رہتا ہے۔ (أبو داؤد: ٥٠٧٥)

قَـدِيْرٌ، وَأَنَّ اللّٰهَ قَـدْ أَحَاطَ بِكُـلِّ شَيْءٍ عِلْمًا. (أبوداود، الرقم: ٥٠٧٥، ٢: ٦٩٢)

⑰ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ. (١٠٠ مرتبہ)

(البخاري، الرقم: ٦٤٠٥، ٢: ٩٤٨)

⑱ سُبْحَانَ اللّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰه ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ. (سو مرتبہ)

(الترمذي ،الرقم:٣٤٧١، ٢: ١٨٥)

⑲ رَبِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَهُـوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا

---

(١٩) جو شخص اس کو صبح وشام پڑھے پھر مرجائے تو جنت میں داخل ہوجائے گا۔ (ابن السني: ٤٢)

لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، وَأَنَّ اللّٰه قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا. (ابن السني: ٤٠، ص١٥)

(٢٠) رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا. (٣ مرتبہ) (الترمذي،الرقم:٣٣٨٩، ٢:١٧٦)

(٢١) اَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ، وَأَنْتَ تَهْدِيْنِيْ، وَأَنْتَ تُطْعِمُنِيْ، وَأَنْتَ تَسْقِيْنِيْ، وَأَنْتَ

---

(٢٠) صبح وشام تین بار پڑھنے والے سے اللہ تعالی کا وعدہ ہے کہ اس کوراضی کر دیں گے۔ (مسند أحمد، ۴:۳۳۸)

(٢١) جو شخص اس کو صبح وشام پڑھے گا، اللہ تعالی اس کی دعاؤں کو قبول کرے گا۔ (الطبراني في الأوسط: ١٠٢٨)

تُمِيْتُنِيْ، وَأَنْتَ تُحْيِيْنِيْ.

(الطبراني في الأوسط، الرقم: ١٠٢٨، ١: ٢٩١)

(٢٢) اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، (٣ مرتبہ) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. (٣ مرتبہ)

(أبوداود، الرقم: ٥٠٩٠، ٢: ٦٩٤)

(٢٣) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ

وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ، وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَّمِيْنِيْ، وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ؛ وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ. (أبوداود، الرقم: ٥٠٧٤، ٢: ٦٩٢)

(٢٤) اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ؛ أَشْهَدُ أَنْ لَّاإِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ، وَمِنْ شَرِّ

الشَّيْطَـانِ وَشَرَكِهٖ، وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهٗ إِلٰى مُسْلِمٍ.

(الترمذي، الرقم: ٣٣٩٢، ٢: ١٧٦)

(٢٥) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِيْ إِيْمَانٍ، وَإِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ خُلُقٍ، وَنَجَاحًا يَّتْبَعُهٗ فَلَاحٌ، وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً، وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا. (المستدرك : ١٩١٩، ١: ٧٠٤)

(٢٦) اَللّٰهُـمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِـكَ مِـنَ الْهَمِّ

---

(٢٦) صبح وشام پڑھنے والے سے اللہ تعالیٰ غم دور کردے گا، اور قرض کی ادائیگی کی شکلیں پیدا ہوں گی۔ (ابوداؤد:١٥٥٥)

وَالْحُزْنِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ.

(أبوداود، الرقم: ١٥٥٥، ١: ٢١٧)

٢٧ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَجْأَةِ الْخَيْرِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فَجْأَةِ الشَّرِ.

(الأذكارللنووي ص٣٩)

٢٨ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ، وَلَاتَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.

(المستدرك، ٢٠٠٠، ١: ٧٣٠)

(٢٩) أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ سُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

(مسلم، الرقم: ٢٧٢٣، ٢: ٣٥٠)

۞٣٠۞ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ، فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَابَعْدَهُ .

(أبوداود، الرقم: ٥٠٨٤، ٢: ٦٩٣)

۞٣١۞ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ لِلّٰهِ، وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهارُ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هٰذَا النَّهارِ صَلاَحًا، وَأَوْسَطَهُ نَجَاحًا،

وَاٰخِرَهٗ فَلَاحًا، يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْن.

(مشكوة المصابيح، الرقم: ٢٤١٤، ١: ٢١٢)

﴿٣٢﴾ أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَعَلٰى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

(مسندأحمد، الرقم: ٤٠٦٣، ٣: ٤٠٦)

﴿٣٣﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ، أُشْهِدُكَ

---

(۳۳) جو شخص اس کو صبح کے وقت ایک مرتبہ پڑھے گا تو جہنم سے اس کا چوتھائی حصہ، اور دو مرتبہ پڑھے گا تو آدھا حصہ، اور تین مرتبہ پڑھے گا تو تین چوتھائی اور چار مرتبہ پڑھے گا تو پورا آزاد ہو جائے گا۔

(ابوداود: ۵۰۶۹)

وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ، أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ.

(۴مرتبہ) (أبوداود، الرقم: ٥٠٦٩، ٢: ٦٩١)

﴿٣٤﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ، فَأَتْمِمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

(۳مرتبہ) (ابن السنی: ٥٣، ص١٩)

---

(۳۴) صبح کے وقت کو تین مرتبہ پڑھنے والے سے اللہ تعالی کا وعدہ ہے، کہ وہ اس پر اپنی پردہ پوشی، عافیت اور نعمت مکمل کریں گے۔ (ابن السنی:۵۵)

(۳۵) أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ كُلُّهُ لِلّٰهِ ، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرَكِهِ. (تین بار) (مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۱۹)

(۳۶) اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ.

(ابن حبان، ۲: ۱۱۱)

---

(۳۶) جس شخص نے اس کو صبح کے وقت پڑھا، اس نے اس روز کا حقِ شکر کو ادا کر دیا۔ (ابن السنی: ۴۱)

(٣٧) أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جاءَ بِالنَّهارِ وَذَهبَ بِاللَّيْلِ وَنَحْنُ مِنْهُ فِيْ عَافِيَةٍ، اَللّٰهُمَّ هٰذَا خَلْقٌ لَكَ جَدِيْدٌ قَدْ جَاءَ، فَمَا عَمِلْتُ فِيْهِ مِـنْ سَيِّئَةٍ فَتَجَاوَزْ عَنْها، وَ مَا عَمِلْتُ فِيْهِ مِنْ حَسَنَةٍ فَتَقَبَّلْها وَأَضْعِفْها أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً، اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ بِجَمِيْعِ حَاجَتِيْ عَالِمٌ، وَإِنَّكَ عَلٰى جَمِيْعِ نَجْحِهَا قَـادِرٌ، اَللّٰهُمَّ أَنْجِحِ الْيَوْمَ كُلَّ حَاجَةٍ لِّيْ، وَلَا تَرُدَّنِيْ فِيْ دُنْيَايَ

وَلَا تَنْقُصْنِيْ فِيْ آخِرَتِيْ.

(الطبراني في الأوسط: ٧٦٥٧، ٥: ٣٧٤)

(٣٨) اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيٰي وَبِكَ نَمُوْتُ، وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ.

(الترمذي، الرقم: ٣٣٩١، ٢: ١٧٦)

(٣٩) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ أَفْضَلَ عِبَادِكَ الْغَدَاةَ نَصِيْبًا مِّنْ خَيْرٍ تَقْسِمُهٗ، وَنُوْرٍ تَهْدِيْ بِهٖ، وَرَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا، وَرِزْقٍ

---

(٣٨) نوٹ:- شام کے وقت " أَصْبَحْنَا " کی جگہ "أَمْسَيْنَا "، " أَمْسَيْنَا " کی جگہ " أَصْبَحْنَا " اور "إِلَيْكَ الْمَصِيْرُ" کی جگہ "إِلَيْكَ النُّشُوْرُ" پڑھیں۔

تَبْسُطُهُ، وَضُرٍّ تَكْشِفُهُ، وَبَلَاءٍ تَرْفَعُهُ، وَشَرٍّ تَدْفَعُهُ، وَفِتْنَةٍ تَصْرِفُهَا.

(رواه ابن أبي شيبة :٢٩٨٩٧، ١٥: ١٤٨)

٤٠ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ.

(مجمع الزوائد١٠: ١٢٠)

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَااسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

[الترمذي، ٢: ١٩٢]

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا ❖ عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ